سوال

[illegible] کھڑا ہو [illegible] (381) [illegible] حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

[illegible] ہوں کہ مجھے اس صورتحال میں کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

[illegible] تہ!

[illegible] بعد!

کسی شخص کی خاطر کھڑے ہوجانے کی تین صورتوں کا تذکرہ احادیث میں ملتا ہے۔

[illegible] ورت :

[illegible] یم کے لیے بغیر کسی ضرورت کے بیٹھنے کی گنجائش ہونے کے باوجود کھڑے رہیں۔

اس قیام کے حرام ہونے پر علماء کا اتفاق ہے۔ اور صریح روایات اس کے حرمت کی توثیق کرتی ہیں۔

«قا [illegible] بالإمام

[illegible] بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

« عن أبي [illegible] (602) [illegible] (80/3) وأحمد (300/3)

شیخ البانی اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے۔

[illegible] رہتے ہیں۔

وا [illegible] - صلی اللہ علیہ [illegible] "(977).

شیخ البانی نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے ۔

لوگ اس کے لیے کھڑے ہوں تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے ۔

کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے ۔

یچھے رہے ۔

ی صورت :

م ذیل میں اس اختلاف کی کچھ تفصیل پیش کرتے ہیں ۔

حرمت کے دلائل :

« عن [illegible] يعلمون من كراهيته لذلك » أخرجه البخاري في " الأدب المفرد

شیخ البانی اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے ۔

ے نہیں ہوتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پسند نہیں تھا ۔

از کے قائلین اس حدیث کو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تواضع قرار دیتے ہیں ۔ اس کے جواب میں ہم کہتے ہیں کہ :

1. [illegible] صراحت موجود ہے ۔

س [illegible] وسلم کی سنتیں ہمارے لیے اسوہ نہیں ہیں ؟

وا [illegible] - صلی اللہ علیہ وسلم - يقول من [illegible] »

خرجہ البخاری فی " الأدب (شیخ البانی نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے ۔

ہو کہ لوگ اس کے لیے کھڑے ہوں تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے ۔

کا ذکر اوپر کیا گیا ہے ۔ جیسا کہ حضرت معاویہ کے استدلال سے ظاہر ہے ۔

ایک اہم نکتہ :

ڑ دیا جائے ۔

لحسن بن علی رضی اللہ عنہما قال حفظت من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دع ما یریبک إلی ما لا یریبک »

حسن بن علی سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشکوک چیز کو چھوڑ کر اس چیز کو اختیار کرو جو غیر مشکوک ہے

والنسائی وابن حبان، شیخ البانی نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے)

نہیں۔

صورت :

اور حدیث سے اس کے بہت سارے دلائل ملتے ہیں۔

« عن [illegible] - صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] »

داود، سنن ترمذی، شیخ البانی اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے۔

طرف کھڑی ہوتیں آپ کو بوسہ دیتیں اور آپ کو اپنی جگہ پر بٹھلاتیں۔

« [illegible] »

کھڑے ہو جاؤ۔ (متفق علیہ)

وضاحت مسند احمد کی اس حدیث سے ہوتی ہے۔

الی سیدکم فأنزلوه، فقال عمر: سیدنا اللہ عزوجل، قال: أنزلوه، فأنزلوه»

(142-141/6)

« حتی [illegible] »

(٤٤١٨:

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد 2